پروفیسر خالد شبیر احمد

غزل

اک سراپا سرِادراک فروزاں دیکھوں
دل کے آنگن میں کِھلا عہدِ بہاراں دیکھوں

چشم بینا سے جو دیکھوں کبھی گھر کی حالت
دل میں آلام کا اٹھتا ہوا طوفاں دیکھوں

اُفق ِ ذہن پہ اُبھرا شب ِ ہجراں کا الم
وقت کی دار پہ ہر درد کو رقصاں دیکھوں

رنگ دیکھوں کبھی وجدان میں پاؤں خوشبو
میں عیاں دیکھوں کبھی حسن کو پنہاں دیکھوں

جب سے نا اہلوں کے ہاتھوں میں ہے تزئینِ جہاں
خاک میں ملتے ہوئے لعل ِ بدخشاں دیکھوں

گُنگ لمحے ہی میرے درد کے غماز ہیں اب
حرفِ اظہار کو ہوتے ہوئے حیراں دیکھوں

جب سے انساں پہ ہے انساں کی حکومت قائم
قہر کی دھوپ میں جلتا ہوا انساں دیکھوں

جب بھی یاد آتے ہیں خالدؔ مجھے بچھڑے ساتھی
کچھ ستارے سے چمکتے سرمژگان دیکھوں